پنجاب اسمبلی

پنجاب اسمبلی میں سات قراردادوں کی منظوری

اسلام آباد، ۹ فروری ۲۰۱۶: پنجاب صوبائی اسمبلی کے انیسویں اجلاس کی آٹھویں نشست میں سات قراردادوں کی منظوری دی جن میں نجی اراکین کی چھ قراردادیں بھی شامل تھیں۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ دو گھنٹے چونتیس منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت دس بجے کی بجائے گیارہ بج کر تینتیس منٹ پر ہوا۔
- سپیکر نے تمام وقت صدارت کے فرائض سرانجام دیے جبکہ ڈپٹی سپیکر غیر حاضر رہے۔
- قائدِ ایوان (وزیراعلیٰ) اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف دو گھنٹے انیتس منٹ اجلاس کی کاروائی میں حاضر رہے۔
- نشست کے آغاز پر ایوان میں موجود اراکین کی تعداد ستائیس (آٹھ فیصد) جبکہ اختتام پر چونسٹھ (سترہ فیصد) پائی گئی۔
- جماعت اسلامی اور پیپلزپارٹی کے پارلیمانی قائدین نے اجلاس میں شرکت کی۔
- پانچ اقلیتی رکن بھی شریک ہوئے۔

کارکردگی

- ایوان نے چھ نجی اراکین کی قراردادوں اور ایک ضمنی حکومتی قرارداد کی منظوری دی۔
- نجی اراکین کی قراردادوں میں حکومت کو تعلیمی اداروں کو تحفظ فراہم کرنے، صوبے بھر کے ضلعی ہیڈکوارٹرز اسپتالوں میں انجیوگرافی کی سہولیات دینے، سولہ دسمبر کو شہدائے آرمی پبلک سکول کے نام موسوم کرنے، غیر قانونی تشہیری بورڈ ہٹانے، نجی تعلیمی اداروں کی فیسیں کم کرنے کے فیصلے پر عملدرآمد اور جھوٹے مقدموں کی روک تھام کے لیے قانون سازی کرنے کی سفارشات کی گئیں۔ صوبائی وزیرِ قانون کی پیش کردہ ضمنی قرارداد میں وفاقی حکومت کے پٹرول کی قیمتیں کم کرنے کے حالیہ فیصلے کو سراہا گیا نیز قیمتوں میں مزید کمی کی امید بھی کی گئی۔
- ایوان نے نجی اراکین کی تین قراردادوں پر غور مؤخر جبکہ مساجد کے بجلی کے بلوں کو ٹیلیویژن فیس سے مستثنٰی قرار دیے جانے کی قرارداد کو مسترد کردیا۔

نمائندگی وجوابدہی

- حکومت نے ایجنڈے میں شامل اٹھارہ نشاندہ سوالات میں سے آٹھ کے زبانی جوابات ایوان میں دیے جبکہ ایک سوال متعلقہ رکن کی غیر حاضری کے باعث زیرِ غور نہ آسکا۔ اراکین نے انیس ضمنی سوالات بھی دریافت کئے۔ سپیکر نے محکمہ کالونیز سے پوچھے گئے سوالات متعلقہ پارلیمانی سیکرٹری کی بوجہ آپریشن غیر حاضری کے باعث ملتوی کر دیے۔
- ایک آزاد رکن اور پاکستان تحریک انصاف کے اراکین کی جانب سے پیش کردہ دو تحاریک التوا پر غور مؤخر کر دیا گیا۔

نظم وضبط

- اراکین نے آٹھ نکات ہائے اعتراض کے ذریعے آٹھ منٹ تک مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔
- ایوان نے پاکستان تحریک انصاف کے ایک رکن کی پولیس کے نارواسلوک سے متعلق ایک تحریک استحقاق مؤخر کر دی۔
- پاکستان تحریک انصاف کے اراکینِ اسمبلی نے وقفہ سوالات کے دوران ایک سوال کا غیر تسلّی بخش جواب دیے جانے پر ایوان میں چھ منٹ تک احتجاج کیا۔
- حزبِ اختلاف کی تمام جماعتوں نے قائدِ حزب اختلاف کی پٹرول کی قیمتوں سے متعلق قرارداد کی حکومت کی جانب سے مخالفت کیے جانے پر تین منٹ تک ایوان میں احتجاج کرنے کے بعد ایک منٹ کے لیے کاروائی کا رسمی مقاطعہ کیا۔
- پوری حزبِ اختلاف نے نشست کے اختتام پر دوبارہ حکومت کی جانب سے پٹرول کی قیمتوں ک متعلق قرارداد میں من مانی ترامیم کرنے پر ایوان سے واک آوٹ کیا۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور دیگر کیلیۓ دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل مشاہدہ کاروں اور ذرائع کیلیۓ دستیاب بنائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی شریک کار تنظیم پتن کی جانب سے پنجاب اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)